مفت سلسلہ اشاعت نمبر 86

رد الرفضہ

مصنف

امام اہلسنّت مجدد دین وملت الشاہ

امام احمد رضا خان

فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

جمعیّت اِشاعت اہلِسُنّت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

نام کتاب : ردالرفضہ

مؤلف : امام اہلسنت مجدد دین وملت الشاہ
امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

صخامت : ۳۲ صفحات

تعداد : ۲۰۰۰

مفت سلسلہ اشاعت : ۸۶

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان زیر نظر کتاب جو اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کی تصنیف ہے کو اپنے سلسلہ مفت اشاعت کی 86ویں کڑی کے طور پر پیش کرنے کا شرف حاصل کررہی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ جلالت میں دعا ہے کہ وہ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کے صدقے وطفیل ہماری اس کاوش کو قبول ومنظور فرمائے اور ہمیں اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے نقش قدم پر گامزن فرمائے اور ان کے فیوض وبرکات سے ہم سب سنی مسلمانوں کو متمتع فرمائے اور ان کی قبر پر انوار پر کروڑہا کروڑ رحمت ورضوان کے پھولوں کی بارشیں فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

ادارہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَدُّ الرَّفضہ

۱۳۲۰ھ

از سیتاپور

۲۴ ذیقعدہ ۱۳۱۹ھ

مسئلہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک بی بی سیدہ سنی المذہب نے انتقال کیا۔ اس کے بعض بنی عم رافضی تبرائی ہیں وہ عصبہ بن کر ورثہ سے ترکہ لینا چاہتے ہیں حالانکہ روافض کے یہاں عصوبت اصلاً نہیں۔ اس صورت میں وہ مستحق ارث ہوسکتے ہیں یا نہیں۔

بینوا و توجروا

مرسلہ
حکیم سید محمد مہدی

کفر دوم :

ان کا ہر متنفس سیدنا امیر المؤمنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم و دیگر ائمہ طاہرین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو حضرات عالیات انبیائے سابقین علیہم الصلوٰۃ والتحیات سے افضل بتاتا ہے اور جو کسی غیر نبی کو نبی سے افضل کہے باجماع مسلمین کافر بے دین ہے۔

شفا شریف ص ۳۶۵ میں انہیں اجماعی کفروں کے بیان میں ہے :

و کذلك نقطع بتکفیر غلاۃ الرافضۃ فی قولھم ان الائمۃ افضل من الانبیاء

اور اسی طرح ہم یقینی کافر جانتے ہیں ان غالی رافضیوں کو جو ائمہ کو انبیاء سے افضل بتاتے ہیں۔

امام اجل نووی کتاب الروضہ میں پھر امام ابن حجر مکی اعلام بقواطع الاسلام مطبع مصر ص ۴۴ میں کلام شفا نقل فرماتے ہیں اور مقرر رکھتے ہیں ملا علی قاری شرح شفا مطبوعہ قسطنطنیہ جلد ۲ ص ۵۲۶ میں فرماتے ہیں :

ھذا کفر صریح یہ کھلا کفر ہے

منح الروض الازہر شرح فقہ اکبر مطبع حنفی ص ۱۴۶ میں ہے :

ما نقل عن بعض الکرامیۃ من جواز کون الولی افضل من النبی کفر و ضلالۃ و الحاد و جھالۃ

وہ جو بعض کرامیہ سے منقول ہوا کہ جائز ہے کہ ولی نبی سے مرتبے میں بڑھ جائے یہ کفر و ضلالت و بے دینی و جہالت ہے۔

شرح مقاصد مطبوع قسطنطنیہ جلد ۲ ص ۳۰۵ اور طریقہ محمدیہ علامہ برکوی قلمی

آخر فصل اول باب ثانی میں ہے :

و اللفظ ان الاجماع منعقد علی ان الانبیاء افضل من الاولیاء

بے شک مسلمانوں کا اجماع قائم ہے اس پر کہ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ و السلام اولیائے عظام سے افضل ہیں۔

و حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ مطبع مصر جلد اول ص ۲۱۵ میں ہے :

التفضیل علی نبی تفضیل علی کل نبی

کسی غیر نبی کو ایک نبی سے افضل کہنا تمام انبیاء سے افضل بتانا ہے

شرح عقائد نسفی مطبع قدیم ص ۶۵ پھر طریقہ محمدیہ حدیقہ ندیہ ص ۲۱۵ میں ہے

و اللفظ لھما (تفضیل الولی علی النبی) مرسلا کان او لا(کفر و ضلال کیف و ھو تحقیر للنبی) بالنسبۃ الی الولی (و خرق الاجماع) حیث اجمع المسلمون علی فضیلۃ النبی علی الولی الخ باختصارہ

ولی کو کسی نبی سے خواہ وہ نبی مرسل ہو یا غیر مرسل افضل بتانا کفر و ضلال ہے اور کیوں نہ ہو کہ اس میں ولی کے مقابل نبی کی تحقیر اور اجماع کا رد ہے کہ ولی سے نبی کو افضل ہونے پر تمام اہل اسلام کا اجماع ہے۔

ارشاد الساری شرح صحیح بخاری جلد ص ۱۷۵ میں ہے :

النبی افضل من الولی و ھو امر مقطوع بہ و القائل بخلافہ کافر لانہ معلوم من الشرع بالضرورۃ۔

نبی ولی سے افضل ہے اور یہ امر یقینی ہے اور اس کے خلاف کہنے والا کافر ہے کہ یہ ضروریات دین سے ہے۔